

اخبار احمدیہ

الکھوار ۲۰ ستمبر - کم نواب محمد عارف خان صاحب کو کل رات سے بخار کھانی اور کزوری کی شکایت بہت برآمد تھی۔ آج شام بھی پتھر پڑا تھا۔ ایک دن آج صبح درد کی وجہ سے نکلا لگتا ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

ڈھاکہ ہائی کورٹ کے چیف جج

ڈھاکہ ہائی کورٹ کے چیف جج ڈی ایچ اے ایس کوٹھارک ہائی کورٹ کا چیف جج مقرر کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس محمد شہاب الدین کی جگہ چیف جج سینیئر جرنل کوٹھاری طور پر فیڈرل کورٹ کا جج مقرر کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایضاً الفضل بلیغیہ جو تیسرا شمارہ ہے۔ نئی بیسٹنگ اور کتب کا نام لکھنا

تاریخ تالیف: ۲۶ ستمبر ۱۹۶۹ء

الفضل

تاریخ تالیف: الفضل لاہور

روزنامہ

یوم یکشنبہ

۲۸ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ

جلد ۲۸، نمبر ۲۸، ستمبر ۱۹۶۹ء، نمبر ۲۲۸

سندھ میں ٹڈیوں کی روک تھام کیلئے

چھ ہوائی جہازوں سے کام لیا جا رہا ہے

حیدرآباد سندھ، ۲۰ ستمبر - ہندوستان سے جو زبردست ٹڈیوں کا رخ پاکستان کرتے ہیں۔ ان کی روک تھام کرنے اور ان کو تباہ کرنے کے لئے حکومت سندھ چھ ہوائی جہازوں سے کام لے رہی ہے۔ ضلع کے افسروں کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر فوراً کھورڈ فورٹ شاہ اطلاع دیں جہاں ان جہازوں کا روتہ ہے۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ تیار خصلوں میں چرائیمش کو دھاچھڑ کی جارہی ہے جو درختوں تک کام دے سکتی ہے۔

لندن، ۲۰ ستمبر - برطانیہ میں مہر کے لئے سفیر محمد فوزی آج لندن پہنچ گئے۔ آپ اس سے پہلے ملائیشیا میں مہر کے لئے تشریف لے گئے۔

فرانس توئس پر اپنی بالادستی قائم نہیں کر سکا

پیرس، ۲۰ ستمبر - فرانس کے وزیر خارجہ سر لارڈ شاپ نے اعلان کیا ہے کہ فرانس چاہتا ہے کہ تمام متحدہ فرانس کے علاقے میں مداخلت نہ کرے۔ آپ نے کہا کہ فرانس توئس سے اپنی بالادستی قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ اگر فرانس کے علاقے کو ایجنڈے میں شامل کرنے والی قرارداد کے سلسلے میں فرانس کو کم روٹ لے تو کیا وہ اقوام متحدہ سے علیحدگی اختیار کرے گا۔ اس کے جواب میں آپ نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر کچھ دیکھ کر کہا جائے گا۔

ٹوکیو میں کمیونسٹوں کے مظاہرے

ٹوکیو، ۲۰ ستمبر - آج ٹوکیو میں کمیونسٹوں کی زبردست مظاہرے ہوئے جن میں ہس بات کا احتجاج کیا گیا کہ حکومت جاپان نے بیکن کی دمن کافرانس میں جاپانی وفد کو مشترک کرکٹ کی اجازت نہیں دی۔

پنجاب میں گہیوں اور گہیوں کی ہوائی اشیاء کی نقل و حمل پر تمام پابندیاں اٹھالی گئیں

آئندہ ماہ کے وسط گہیوں کی کس راشن ڈیپو سیر فی ہفتہ سے بڑھا کر دو سیر دن چھانک کر دیا جائے گا۔

لاہور، ۲۰ ستمبر - حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ ہوائی اشیاء کی نقل و حمل پر جو پابندیاں عاید ہیں انہیں فوری طور پر چھایا جائے۔ چنانچہ راج کی نقل و حمل کا کنٹرول آرڈر ۱۹۵۲ء کو واپس لے لیا گیا ہے۔ اس سلسلے کو برادری حاصل ہوگی کہ وہ پنجاب کے اندر گہیوں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے اور نقل و حمل کا جو ذریعہ بھی چاہے استعمال کرے۔ مذکورہ حکم اس غرض سے عمل میں لایا گیا تھا کہ چھت ماہ کے علاقوں میں گہیوں کی فراہمی پر بسولت عمل میں آئے۔ اب چونکہ درہم گہیوں کی فراہمی پر اجازت دینی ہوگیا ہے اس لئے ان پابندیوں کو مزید جاری رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اہل صوبے سے راج ماہر سمجھنے اور ہندوستان کے اہل علم کے علاقے کے اہل علم کی نقل و حمل پر پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ راشن بندی والے شہروں میں راشن کی مقدار بڑھا دی جائے۔ چنانچہ آئندہ ماہ کے وسط ہوائی اشیاء کی کس راشن کی مقدار ڈیپو سیر فی ہفتہ سے بڑھا کر دو سیر دن چھانک کر دی جائے گی۔

جو دھری محمد طر اللہ خاں کی زمین پر چھنا گہیوں پیدا ہو اٹھا

حکومت کو اس کی باضابطہ اطلاع کر دی گئی تھی

کوچی، ۲۰ ستمبر - گذشتہ جہازوں کو جب وزیر خارجہ آئرلینڈ جو دھری محمد طر اللہ خاں روم سے

ہندوستان نے چائے بورڈ علیحدگی اختیار کر لی

نئی دہلی، ۲۰ ستمبر - ہندوستان نے چائے کی تجارت کو فروغ دینے والے بین الاقوامی بورڈ سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ علیحدگی بورڈ کی رکنیت کے ہماری چندہ اور چائے کی تجارت میں کس دباؤ کی وجہ سے اختیار کی گئی ہے۔ اب اس بورڈ کے صحت مند نیشنل اور نیشنل ایسوسی ایشن کے ہیں

پنجاب سے کئی جوار باجوہ کی برآمد بند

لاہور، ۲۰ ستمبر - پنجاب نے کئی باجوہ اور جوار کی صورت سے برآمد بند کر دی ہے۔ مرکزی حکومت پنجاب نے کئی جوار اور جوار راج بھیج دی ہے۔ اس سے پہلے جوار راجی نقل و حمل بھیجا جا رہا تھا۔

ہندوستان کے آسمان چھاپا ایک نئے ستارے کا طالع

کھڑک

بہلا شادکیم اتو بر کو شائع ہو رہا ہے

جس میں "میش" کے طبع لاہور کی ڈائری یا ماہنامہ "میش" کے پہلے شمارہ میں خان جبار الغفار خاں سے

جیل کال کوٹھی میں "میش" کا انٹرویو ملاحظہ فرمائیں

کھینچے، یا

ایبٹ روڈ، لاہور، سے منگائیے

کھڑک

ایبٹ روڈ

ایبٹ روڈ، لاہور، سے منگائیے

خدمت دین کے مواقع بار بار نہیں آیا کرتے

(۱) یاد رکھو! خدمت دین کے مواقع بار بار نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مرٹ جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدمت دین کے قربانیاں کی ہوئی ہیں۔ ان کو زمانہ نہیں مٹا سکتا۔ اور نہ ہی اس ثواب کو مٹا سکتا ہے۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہوتا ہے۔

(۲) اگر تم نے دیا تدریسی سے احقریت کو قبول کیا ہے۔ تو اسے مرد اور عورتوں کو تہا اور خرم ہے کہ تخریک جاد کے اعراض و مفاد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے کہ جو کچھ ہو کر دیا ہوں۔ اپنے نفس کے لئے نہیں کہتا۔ خدا اور اسلام کے لئے کہ رہا ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تہا۔ اپنا سن اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کرو۔

تخریک جدید کا ہر وہ تہا باز اور ہر وہ سپاہی جو خدا تعالیٰ کی رضا اور مشورہ تنوہی کے لئے اپنی عزتی اور مرتبہ سے اپنا دھن اپنے انام کے حضور پیش کر چکا ہے۔ وہ اپنے اپنے وعدہ کا محاسبہ کرے۔ اس لئے کہ تخریک جدید کے اس سال میں صرف تھوڑا سا وقفہ ہے۔ اور سال ختم ہونے کے قریب تر آ گیا ہے۔ اس کا وعدہ قبل اس کے سال ختم ہو سو فی صدی پورا ہونا چاہیے بلکہ ہر وعدہ کرنے والے کو اب جو عہد سے آخر میں ادا کرنے کے سبب اپنے وعدہ سے بھی اضا فر کر کے ادا کرنا چاہیے۔ تاخیر میں دینے کے سبب کچھ تلافی بھی ہو جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید رپوٹ ۸)

مجرم عشق ہمیشہ رہا گردن زدنی

اس کے حق میں یہ جگر پاش ریڈ ہونی ان کو یہ فکر مگر اس کی کریں بیخ کنی خود تو ہندی تھا پیام اس کا تھا مکی کنی فطرت شیخ ابھی تک ہو ہی برہمنی اسکے دامن میں سبھی فتنے ہیں گنگا جمنی اہل حق سے نہ کبھی اس کی بیگی نہ بنی

قوم کو امن و محبت سے بلا یا جس نے عمر بھر ان کے لئے وہ رہا مہر و جہاں گالیاں سن کے عادی تیار ہوا وہ ان کو ہوشیار اہل وطن جب تہہ و دستا کے ساتھ یہ بظاہر تو مسلمان نظر آتا ہے یہی منصور کو سولی پہ چڑھانے والا

یہ حقیقت ہے کہ دنیا کی نظر میں ناہیدہ

مجرم عشق ہمیشہ رہا گردن زدنی

عبد اللہ

تعلیم لاسکرام لاج لاهو

بی اے۔ بی ایس سی کی تھوڑا ایئر کلاس اور ایم اے۔ ایم ایس سی کا داخلہ ۲ اکتوبر ۱۹۵۲ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنے پرویشنل اور کیریئر سٹریٹجی کا لچ کے مجوزہ داخل نام کے ساتھ پیش کریں۔ پرنسپل سے انٹرویو روزانہ ۱۲ بجے سے ۱۲ بجے تک ہوگا وظائف اور دیگر مراعات مستحق اور غریب طلباء کو دی جاتی ہیں۔ سیکنڈ اور نور تھوڈا میں داخلہ بھی انہی ایام میں ہوگا۔

(صاحبزادہ) حافظ مرزا ناصر محمد ایم اے اگن رپنل

صدیقہ نشہ و اشاعت کی مضبوط کریں

اس وقت مخالفین احمدیت تحریر و تقریر کے ذریعہ ہمارے خلاف مضا کو مسوم کرنے میں ہمت منصوت ہیں اور مقصد براری کے لئے ہر قسم کے ہتھیاروں کو استعمال میں لار ہے ہیں۔ ہفتہ وار التبلیغ نے ان زہر کو نائل کرنے میں ترقیاتی کام کیا ہے۔ متلاشیان حق کی طرف سے اس ٹریکٹ کے لئے روزانہ اصلاحات آ رہی ہیں، جس کی وجہ سے اس کی اشاعت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ مگر اس صدیقہ کو جانتوں یا اسباب کی طرف سے جو مالی امداد مل رہی ہے۔ وہ اس کے اشاعت پر سے کرنے کے لئے بہت ہی کم ہے۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وقت کی نزاکت کا اس کو ہوتے ہوئے اس صدیقہ کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد فراہم کرنا بہت مفید سلسلہ ٹریکٹ جاری رکھا جا سکے۔

نوٹ:۔۔۔ جسد و قوم صاحب صدر جن احمدیہ ربوہ کو بعد نشہ و اشاعت چھوٹی جی جی

(ناظر رد عوۃ و تبلیغ دہو ۸)

تربیتی کورس ۲۔ خدام الاحمدیہ

۱۲ تا ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۲ء

محاسن کو اس سے قبل بذریعہ اخبار اور بذریعہ تربیتی خط و اطلاع دی جا چکی ہے کہ اس مرتبہ تربیتی کلاس رلانہ اجتماع کے کی جائے معاً قبل شروع ہوگی۔ محاسن اس کے لئے ایسے خدام چھوڑیں جو مرکز تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنے مقام پر جا کر دوسروں کو بھی تربیت دے سکے۔

یہ کلاس کسی قدر ضروری ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ اس کے نصاب کا تعین اور اساتذہ کا تقرر خود حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اس سے ضرور ناگہ اٹھانا چاہیے جو خدام اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ انہیں ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۲ء تک دفتر خدام الاحمدیہ میں اپنی آمد کی اطلاع دینی چاہیے۔ اس طرح محاسن کی طرف سے اس کلاس میں شامل ہونے والوں کے نام یکم اکتوبر تک دفتر مرکز میں آجانے چاہئیں تا ان کے لئے مناسب انتظام ہو سکے۔ آجوائے خدام کم از کم ۱۵ ڈل پاس ہوں۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتے ہوں۔ اور اردو لکھ سکتے ہوں۔ اپنے ساتھ آٹھ سو روپے کا پانٹل نمٹ دستہ دلی۔ قلم یا پینسل۔ ٹکڑے بیان کینوس شوز اور دم کے مطابق بزنس زور لا ٹیٹ۔

جن محاسن کی طرف سے سالانہ اجتماع کا چندہ پوری شرح کے ساتھ سو فی صدی ادا ہو جائے گا۔ ان کے نمائندہ سے اس کلاس کے اشاعت نہیں لے جائیں گے۔ بغیر محاسن کی طرف سے فی نمائندہ مبلغ تین روپے برائے اشاعتات آنا ضروری ہے۔ (رئیس محمد خدام الاحمدیہ مرکز)

جماعت کوئٹہ کی طرف سے حضرت امیر المؤمنین صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تہذیب العزیز کی علالت کے پیش نظر جماعت احمدیہ کو ٹیٹنے مقامی جماعت کی طرف سے ۱۹۲۶ء (دوپے راتوں) کی رقم بطور صدقہ بھجوا دی ہے۔ جو کچھ بطور صدقہ حائل اور کچھ بطور نقد غریبوں میں تقسیم جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ اور جماعت کو ٹیٹ کے اخلاف میں برکت دے اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تہذیب العزیز کو صحت اور برکت کی لہجہ لگا کر عطا فرمائے۔ آمین (مرزا بشیر احمد)

احمدی مسلمانوں کے ذریعہ اسلامی اصولوں کی فتح

شیخ محمد اکرام صاحب کی تصنیف ”موج کوثر“
چرچس میں فاضل محنت نے احمدیت کے متعلق
نیک خیالات کا اظہار کیا ہے تبصرہ کرتے
ہوئے مسکین احادیث نبویؐ کا نام ”طلوح“ ملگا
کراچی لکھتا ہے۔

”قادیانی تحریک ایک مذہبی تحریک تھی
ہی نہیں۔ اسلئے اسے اس حیثیت سے
پیش کرنا بیادھی غلطی ہے۔ یہ تحریک
درحقیقت رد عمل تھی اس تحریک
جہاد کا جسے اس زمانہ میں ”دہانی
تحریک“ کہہ کر پکارا جاتا تھا۔ انگریز
اس تحریک سے بے حد خائف تھا۔
اور چاہتا تھا کہ جہاں اس نے مسلمانوں
کے ہاتھ سے تلوار چھینی ہے۔ ان کے
دماغ سے جہاد اور اسلامی حکومت کے
قیام کا خیال بھی نکال دیا جائے۔ چونکہ
مسلمانوں کے ذہن میں علم طور پر جہاد اور
اسلامی حکومت کا تصور احمدی کے تصور کے
ساتھ وابستہ تھا۔ اس لئے انگریز کی محنت
عمل نے مسلمانوں کو ایک ایسا ”مہدی اور
پغمبر دے دیا۔ جس نے اس کے اس مقصد
کو ثابت قدمی سے پورا کرنے کی کوشش
کی وہ تو یہ کہ حضرت کو ہنوز مسلمانان
ہند کی زندگی مقصود تھی۔ جو ان جہاد
پیدا ہو گیا۔ ورنہ انگریز کے اس خود کا شہ
پڑے سے بے گھر کشیش سے تو وہ رنگ
جایا تھا کہ سادہ لوح مسلمان ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے ختم ہو جاتا۔ لہذا یہ تحریک ایک
فاحس سیاسی تحریک تھی۔ جس نے مذہب
کا نقاب اوڑھ رکھا تھا۔ یہی اس تحریک
کا صحیح تعارف ہے۔ اور اسے اسی
جینیت سے پیش کیا جانا چاہیے تھا۔“
(آزاد ۲۸ ستمبر ۱۹۵۲ء)

اس عبارت میں مفکر ہریش بھوہ نگار۔ جس
طرح کند پھری۔ جس کو ذرا کرنے کی کوشش
کی ہے۔ اس کی مثال آج سوائے احراری اور
مورد دی علم الکلام کے کئی مشکل ہے۔ اور یا پھر اس
کی نظیر اریوں اور بادریوں کی تحریروں میں مل سکتی
ہے۔ جن میں انہوں نے اسلام پر فخر فرمائی
کی ہے۔

”دہانی تحریک“ کے اٹھانے والے وہ لوگ
تھے جنہوں نے اس مقدس انسان کے اپنے سماں
کے بالکل الٹ حضرت سید احمد بریلویؒ کی
بالاکوٹ میں غالباً ۱۸۳۳ء میں شہادت کے
بعد سرحدی علاقہ میں ایک جمیعت بنالی تھی۔ او
جن کے ہمراہی شروع شروع میں ہندوستان
میں ہی قاسم کوٹ اور وغیرہ میں موجود تھے۔
خود حضرت سید احمد بریلویؒ انگریزوں
کے خلاف جہاد کے خلاف تھے۔ اور وہ دراند
کا سفر طے کر کے اور ایک لبا جگر کاٹ کر یوپی
کے راستہ سکھوں سے جہاد کرنے کے لئے
علاقہ سرحد میں گئے تھے۔ اور وہاں شیطان، روم
سے لڑ سکھوں کے ساتھ لڑے۔ مگر آخر میں مسلمانوں
ہی کی بے وفائی سے تنگ آ کر بالاکوٹ میں
پناہ گیر ہوئے۔ اور وہیں شہید ہو گئے۔ یہ سخت لگھ
کے ہاتھ سے شہادت پائی۔ آپ کی پناہ گاہ تک
رہا نہ تھی کسی نیک مسلمان ہی نے تھی۔

آپ کے مرید یہ سمجھتے رہے کہ آپ
فائب ہوئے ہیں۔ اور پھر ظہور کریں گے۔ اس
آئنا میں انگریزوں نے سکھوں کو پلے پلے
شکستیں دے کر پنجاب پر بھی اپنا تسلط جمایا۔
مگر سید صاحب کے مریدوں نے انگریزوں کی
مخالفت جاری رکھی۔ دراصل ۱۸۵۷ء تک
یہ تحریک عملاً تھم چکی تھی سید صاحب کے مریدوں
میں سے کئی ایک عملاً نے انگریزوں کی اطاعت قبول
کر لی تھی۔ اور انگریزوں کی مدداری میں قسطنطنیہ
میں مصروف ہو گئے تھے۔ جن میں سے ایک حضرت
محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسوہ دیوبند بھی تھے۔

حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام نے جب الملام
کے لئے کام کرنا شروع کیا تو اس سے پہلے ہی
دہانی تحریک اپنا دم ختم توڑ چکی تھی۔ اور انگریزوں کو
اس سے کوئی خطرہ باقی نہیں رہا تھا۔ اس لئے یہ
کہنا کہ احمدیت دہانی تحریک کا رد عمل تھی نہ صرف
تاریخی حقائق کا منہ جڑانا ہے۔ بلکہ سخت بددیانتی
بھی ہے۔

چونکہ ماہنامہ ”طلوح“ اسلام کے مدبر محترم
سے احادیث نبویؐ ہی کے منکر ہیں۔ ان کے لئے
احادیث نبویؐ اور کثیر اسلامی لٹریچر جس میں
الامام المہدیؑ کے زمانے کا قیام کیا گیا
ہے کوئی وزن نہیں رکھتا۔ اس لئے ہم یہاں

صرف جہاد کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔
بے شک مسیح موعودؑ علیہ السلام نے مسلمانوں
کو ایسے جہاد سے متنبہ فرمایا ہے۔ جس کی انہیں اس
وقت نہ تو طاقت تھی اور نہ ضرورت مگر آپ
سے بہت پہلے سید احمدؒ فرمادے اور ان کے
مقدس ساتھی شاہ اسماعیل حمیدؒ بھی یہی فتوے دے
چکے تھے۔ وہی نہیں بلکہ سید احمدؒ جو مسیح
اور مہدی کی آمد کے مدبر طلوح اسلام کی
طرح منکر تھے۔ وہ بھی یہی فتوے دے رہے
تھے۔ ان کے علاوہ سیکڑوں علماء زمانہ نے یہی
فتوے دیا جو مسیح موعودؑ علیہ السلام میں تک
آ کر نہ رہ گئے۔ آپ نے فرمایا کہ گویا تلو اسکے
جہاد کا وقت نہیں۔ مگر یہ قلمی جہاد کا مورد
وقت ہے۔ اور حضرت کجا ہی نہیں بلکہ وہ جہاد
خود کر کے بھی دکھایا۔ اور اپنے پیچھے ایک ایسی
قال جماعت چھوڑ گئے۔ کہ جو متواتر اس جہاد
میں مصروف ہے۔ اور جب تک خدا قائل کا
منشا ہے مصروف رہیں گے۔

آئیے مولانا اب نور کی کہ دونوں میں
سے کون سا جہاد بت ہو اسے آیا وہ لوگ جو
تلوار کے جہاد کے قابل تھے یا نہیں۔ یا وہ
کافر ستادہ جس نے تم کے جہاد کا بیڑا اٹھایا؟
جماعت احمدیہ نے دین میں جو جہاد کیا ہے اس کی
ایک دنیا قابل ہے۔ صرف احراروں کے پودری
افضل حق اور مولانا ظفر علی خاں ہی جو احمدیت
کے دشمن حمید ہیں قابل نہیں بلکہ آپ کا مروج
اقبال ہی نہ صرف اس تحریک کا مداح نہ ہے۔
بلکہ اسی باغ کی خوش چین کرتا رہا ہے۔ ملاحظہ
فرمائیے علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ

ہو چکا گو قوم کی شہانہ جلالی کا نظرو
ہے گریانی ابھی شانہ جلالی کا تجو

(نائب سردار شاہی اور شاہی)
یہ وہی خیال ہے جو اس زمانہ کے محافلے احمدیت
کا بنیادی اسلامی اصول ہے۔ امید ہے جلالی اور
جہاں کافر کو آپ سمجھتے ہوں گے؟

خیر دین کو جانے دیکھئے آپ سیاست
سے خوش ہیں تو سیاست ہی سہی فرمائیے ”پاکستان
تلوار کے جہاد سے حاصل ہوا ہے یا قلمی جہاد سے؟
کیا یہ مسیح موعودؑ علیہ السلام کی صراحت کا فطرتاً
نشان نہیں ہے؟ مگر آپ تو نشانات الہیہ کے
قابل ہی نہیں۔ آپ کے اقبال کا ایک شعر جس
ذہنی ”جنت تمیض“ میں پہنچا دیتا ہے۔ الہی
نشان میں وہ کون؟

پھر آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان کس اصول
پر عمل کر کے بنا ہے؟ ملاحظہ فرمائیے حضرت
امام جماعت احمدیہ کی ایک تحریر جو آل پارٹیز
مسلم کانفرنس دہلی منعقدہ ۱۹۳۷ء میں پڑھی گئی
تھی۔

”اسلام کی اس زمانہ میں
دور تحریفیں ہیں۔ ایک مذہبی
اور ایک سیاسی۔ مذہبی تحریف
ہر شخص کے اختیار میں ہے۔
وہ جو چاہے تحریف کرے۔
اور اس کے مطابق جسکو چاہے
کافر بنائے۔ اور جسکو چاہے
مسلمان کسی کا حق نہیں کہ اسپر
اس سے ناراض ہو۔“

”دوسری تحریف سیاسی ہے۔ او
یہ تحریف کوئی فرقہ نہیں کر سکتی
یہ تحریف اسلام کا لفظاً اور
معناً انکار کرنے والے کرتے
ہیں۔“

”سیاسی طور پر کون مسلمان ہے؟
اس کا جواب تو دیوبند دے
سکتا ہے۔ نہ قادیان نہ فرنگی محل
نہ گولڑہ نہ علی پور اس کا جواب
صرف ہندو اور عیسائی اور سکھ
دے سکتے ہیں۔“

اگوا ایک جماعت کو دیگر مذاہب
کے پیرو مسلمان سمجھتے اور سمجھتے
ہیں تو ایک لاکھ مولویوں کے
فتوے بھی اس کو سیاست
السلامیہ سے باہر نہیں نکال
سکتے۔“

”آخر میں آپ نے درد مندوں سے
نصیحت فرمائی۔ ”اگر وہ اس
مکتہ کو نہیں سمجھیں گے تو ان کو
ایک ایک کر کے دوسری قومیں
کھا جائیں گی۔ اولاً انکو پوش
اس وقت آئے گی۔ جب ہوش
آنے کا کوئی فائدہ نہ ہو گا۔“
یہ سطور کا ذکر ہے۔ اس وقت قادیان
مردم مسلم ایک میں نہیں تھے۔ اور علامہ اقبال
کے ذہن میں کوئی ایسی بات نہ تھی۔
کیا یہ اسلامی اصولوں کی کمی فتح نہیں ہے
جو احمدیت کے ذریعہ جو رہی ہے۔

درخواست ہائے دعا

عزیزہ حمیدہ امہ السلام (ابنہ خواجہ
محمد یوسف صاحب سبزی پرنٹنگ ٹاٹ کراچی)
ایک عرصے سے بیمار ہیں۔ آپس میں۔ نیز بری
عزیزہ جمیلہ صاحبہ کو کئی ماہ سے بیمار سرد
عیل ہے۔ بزرگان سلسلہ احباب کرام ان کی
کامل دعا جملے کے دعا فرمائیں۔ محمد عبداللہ
منیر الفضل لاہور (م) درویشان قادیان اور احباب
جماعت سے اپنی ہمشیرہ جو ایک ماہ سے بیمار ہیں
کاملہ کے دعا فرمائیں۔ سید احمد فاروق

315

فالتورویہ کس طرح محفوظ کیے جائے؟

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اجاب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کیلئے ہو۔ کہ خاص ضرورت پر کام آئے۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے۔ کہ اجاب کاروپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے۔

۱۔ پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے برآمد کر سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو۔ اور اپنی ضرورت کے لئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بند لیٹہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس کاروپیہ بھیج دے گا۔

۲۔ صیغہ امانت میں ایک ماہ غیر تالیغ مرضی قائم ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے۔ تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس سے کم عرصہ میں رقم برآمد کر سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کرالیتے ہیں آسانی سے اور یکدم روپیہ نہ لے سکیں اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے اس رقم کے واپس بھجانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد ربوہ سے باہر روپیہ طلب کرے۔ تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھیج دیا جائے گا۔

۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ اجاب جماعت سے روپیہ لیکر اسکے عوض مناجحہ مدد رهن رکھی جاتی ہے اور اس جائداد مرہونہ کا کر ایہ یا زہر ٹھیکہ قارض کو دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے۔ سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں۔

<p>۱۔ رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب</p>	<p>سے دو چند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو۔</p>
<p>مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس لینی ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت</p>	<p>۲۔ رهن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن کے قبضہ میں رہنے دیا جائے۔ تو</p>
<p>میں نوٹس ہو جب بشرط عے دیا جاتا ضروری ہوگا۔</p>	<p>دو ہزار روپیہ کی جائیداد پر جو ایک ہزار رهن رکھی جائیگی۔ پچاس روپیہ</p>
<p>سالانہ کر ایہ یا زہر ٹھیکہ ادا ہوگا۔</p>	<p>۳۔ رهن کی جائیداد پر جو ایک ہزار رهن رکھی جائیگی۔ جسکی</p>
<p>۴۔ رقم قرضہ کے عوض عموماً اس قدر جائداد غیر منقولہ رهن کی جائیگی۔ جسکی</p>	<p>قیمت زہر رهن سے دو چند ہو۔ یا منگھ کی الارضی کی صورت میں جس پر زہر رهن</p>
<p>۵۔ ایک ہزار تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس (۲) ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کیلئے دو ماہ کا نوٹس (۳) دو ہزار سے زائد کیلئے تین ماہ کا نوٹس۔</p>	<p>۶۔ زہر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مندا کام پر لگایا جائیگا۔</p>

۷۔ اگر قارض کو روپیہ کے جلد لینے کی ضرورت ہو۔ تو معینہ میعاد کا زہر ٹھیکہ نوٹس کے عوض میں وضع کر لیا جائے گا۔ ناظرینت المال ربوہ

احزابی اخبار آزاد کے دل آزار کارٹون کیخلاف صدائے احتجاج

— ذرا دلوائے —

مہلہ حکومت پاکستان کے کسی فرقہ یا جماعت کے ذمہ ہی رہا ہمارا دل اور مقامات مفکر کے کارٹون شائع کرنے ممنوع قرار دے جائیں۔

(سیکرٹری امور عام جماعت احمدیہ تھانہ لاہور)

ڈسکہ

جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس حکومت پنجاب کی توجہ لاء ہر دے شائع ہونے والے اسراہی اخبار "آزاد" کے مطالبہ نمبر مورخہ ۱۸ ستمبر کے کارٹون کی طرف مبذول کرنا ہے۔ جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی سخت توہین کی گئی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد کے دلوں کو انتہائی طور پر جرحی کیا گیا ہے۔ ہم منتفق طور پر حکومت پنجاب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس اخبار کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اور حکومت پنجاب ایسا قانون نافذ کرے۔ جس سے ہر ایک فرقا اور جماعت کے پیشوا کی عزت محفوظ ہو سکے۔

سیالکوٹ

جماعت احمدیہ سیالکوٹ حکومت پنجاب و حکومت پاکستان کی توجہ مجلس احوال کے ترجمان اخبار "آزاد" کی طرف مبذول کرنا ہے۔ اس توہین آمیز کارٹون کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو دنیا کے مختلف ممالک میں پیچھے پڑنے ہیں۔ مذہبی احساسات کو سخت ٹھیس لگی ہے لہذا یہ اجلاس حکومت پنجاب و پاکستان سے انصاف و امن انسانیت اور شرافت و تہذیب کے نام پر درخواست کرتا ہے کہ ایسے شرپسند عناصر کے پردے پھینکا کر وہ تکفیر کے لئے کوئی موثر اقدام کرے۔ نیز اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ اخبار "آزاد" کا مذکورہ پرچہ فوراً ضبط کر کے جوہر توڑن اس قسم کے ارتکاب و جرائم کا آئندہ کے لئے کی حفاظت استیصال کیا جائے۔

سکر

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیالکوٹ) جماعت احمدیہ سکس سڈھہ کا یہ منگامی اجلاس اسراہی اخبار "آزاد" کے خلاف مطالبہ نمبر مورخہ ۱۸ ستمبر میں شائع کردہ کارٹون کے خلاف سخت غور غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اخبار مذکورہ کے کارٹون کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے واجب الاحترام امام کی سخت توہین کی گئی ہے۔ یہ اجلاس مرکزی وفد باقی حکومت سے اخبار مذکورہ کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے پرچہ مذکور کی منجلی اور اخبار مذکورہ کے خلاف کارروائی کی درخواست کرتا ہے۔ وپریڈیٹڈ جماعت احمدیہ سکس سڈھہ

کیمل پولہ

جماعت احمدیہ کیمل پولہ کا یہ غیر معمولی اجلاس کرتا ہے جو اسراہی اخبار "آزاد" کے مطالبہ نمبر مورخہ ۱۸ ستمبر کے کارٹون کی طرف مبذول پر شائع ہوا ہے۔ اس میں جماعت احمدیہ کے دلوں کو سخت جرحی کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس حکومت کو اس کے فرائض کیون

احزابی اخبار "آزاد" کے کارٹون کیخلاف صدائے احتجاج
کل دینکے احمدی
شائع ہونے والے اخبار "آزاد" کے شمارہ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۲ء میں شائع شدہ کارٹون اور مضامین اور لگائے گئے بے بنیاد الزامات پر شدید رنج و ملہ اور نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کارٹون سے احمدی صحافیوں کے جذبات شدید طور پر جرح ہوئے ہیں احمدی صحافی پاکستانی صحافیوں کی انجمن حکومت پاکستان سے درخواست کرتی ہے کہ اس قسم کی نازیبا حرکات کو روکا جائے۔ جو ملک کے امن و امان کے لئے نہ صرف خطر ہیں بلکہ پاکستان کی شان اور صحافیوں کی ردایات کے خلاف ہیں۔ اس اخبار کے خلاف تادیبی کارروائی ہونی چاہیے۔ حکومت پاکستان کو مذہبی رہنماؤں اور مقامات متقدمہ کے کارٹون شائع کرنے قانوناً ممنوع قرار دے دینا چاہیے۔

کراچی نگر لاہور

جماعت احمدیہ کراچی نگر لاہور
احزابی اخبار "آزاد" کے کارٹون کیخلاف صدائے احتجاج
مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۲ء کے سرمدی کی طرف مبذول کرنا ہے۔ اس توہین آمیز کارٹون کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو دنیا کے مختلف ممالک میں پیچھے پڑنے ہیں۔ مذہبی احساسات کو سخت ٹھیس لگی ہے لہذا یہ اجلاس حکومت پنجاب و پاکستان سے انصاف و امن انسانیت اور شرافت و تہذیب کے نام پر درخواست کرتا ہے کہ ایسے شرپسند عناصر کے پردے پھینکا کر وہ تکفیر کے لئے کوئی موثر اقدام کرے۔ نیز اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ اخبار "آزاد" کا مذکورہ پرچہ فوراً ضبط کر کے جوہر توڑن اس قسم کے ارتکاب و جرائم کا آئندہ کے لئے کی حفاظت استیصال کیا جائے۔

نصیر آباد

یہ اجلاس حکومت پاکستان کی توجہ اسراہی اخبار "آزاد" کے مطالبہ نمبر مورخہ ۱۸ ستمبر کے کارٹون کے خلاف مطالبہ نمبر مورخہ ۱۸ ستمبر میں شائع کردہ کارٹون کے خلاف سخت غور غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اخبار مذکورہ کے کارٹون کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے واجب الاحترام امام کی سخت توہین کی گئی ہے۔ یہ اجلاس مرکزی وفد باقی حکومت سے اخبار مذکورہ کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے پرچہ مذکور کی منجلی اور اخبار مذکورہ کے خلاف کارروائی کی درخواست کرتا ہے۔ وپریڈیٹڈ جماعت احمدیہ سکس سڈھہ

میلہ ۳۵ سالہ تجربہ ہے کہ موڈیوں کے مطالبات منظور نہیں ہوئے لوگ تقریر تو بخاری کی سنتے ہیں مگر وہ مسلم لیگ کو تڑپتے ہیں

ڈسکہ میں عطاء اللہ بخاری کی تقریر

۲۲-۲۱
تقریر کو آل پارٹیز کونشن کے نام پر ایک کانفرنس منعقد کی۔ اس کے پوسٹل طریقے سے منعقد کی گئی تھی۔ احمدی تقریر نے اس کانفرنس میں حسب معمول مسلم عالم احمدی کے برائوں کو دل کھول کر کوسا اور ان کی شان میں خوب گستاخیاں کیں۔ اور انہوں کو اقلیت قرار دینے کے سلسلے میں حکومت کو بھی چیلنج کی۔ کانفرنس میں لوگوں کی توجہ ہنگامی سوزناک تھی جو ادھر ادھر سے تماشہ دیکھنے کے لئے آئے تھے۔ ہونے لگے تھے۔ مگر عطاء اللہ بخاری نے تقریر میں کہا کہ مجمع دستبردار ہے اور آزاد ایک لاکھ کا مجمع ملتا ہے۔ وہ جگہ جس میں کانفرنس کی گئی تھی۔ اس میں اس سے زیادہ لوگ آسکی نہیں سکتے تھے۔

۲۹
۲۹ کی رات کو پہلا اجلاس بعد نماز عشاء شروع ہوا۔ اس میں سید عیسیٰ حسن آوہاری نے جماعت احمدیہ کے جلائے نہایت اشتعال انگیز تقریر کی رشاہ صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں حکومت کو بھی دکھایا وہیں اور پندرہت نہرو کی حکومت کو بہت سزا دیا۔ اور تقریر کے دوران میں نعرے باز احمدیوں نے خوب نعرے بھی لگائے۔ ایک دفعہ ایک نعرے باز احمدی نے بلند آواز سے "مرزا محمود" کہا۔ اس وقت زندہ باد نعروں کی کچھ سیڑھی تھی کہ اس کے "مرزا محمود" کہنے پر تمام حاضرین جلد سے زندہ باد کا نعرہ لگا دیا۔ بعد میں لوگوں کو اس پر حیرانگی ہوئی۔ مگر پھر کیا ہو سکتا تھا تیرکان سے نکل چکا تھا۔ اس اجلاس کے آخر میں اعلان کیا گیا کہ سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری تشریف لے آئے ہیں۔ ان کی طبیعت نامناسب ہے۔ اس لئے وہ صبح کے اجلاس میں حاضرین سے خطاب فرمائیں گے۔

صبح کا اجلاس شروع ہوا اگر شاہ صاحب بھی اس کے میں تشریف نہیں لائے تھے۔ اس سے بعض منتقلین کو پریشانی بھی ہوئی۔ ادھر امین احسن اصلاحی صاحب نے اس کونشن میں آنے سے انکار کر دیا۔ ان کا نام بھی مقررین کی فہرست میں شائع کیا گیا تھا۔ جو صاحبان ان کو اپنے لئے گئے تھے۔ ان سے اصلاحی صاحب نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میرا نام بغیر میری منظوری کے پوسٹر میں کیوں شائع کیا گیا تھا۔ یہ بددیانتی ہے۔ میں امین کانفرنس میں شامل نہیں ہوسکتا۔

شام کے اجلاس سے قبل سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری تشریف لے آئے۔ کانفرنس میں جماعت اسلامی کے ایک مکن نے اپنے نو مطالبات

برطانیہ مصدق کی تجاویز کو کلی طور پر مسترد کرنا

لنڈن ۷ ستمبر
ڈاکٹر مصدق کی تجاویز پر برطانیہ اور آسٹریلیا میں غور کیا جا رہا ہے۔ لنڈن کے ممبرین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ان تجاویز کو جو وہ صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر مصدق کی تجاویز کو من و عنان مان لینے سے برطانوی مطالبات مائل فہم ہوجائیں گے۔ تاہم اس بات کی توقع نہیں کہ انہیں کلی طور پر مسترد کر دیا جائیگا۔

(داستان)